© rasailojaraid.com

شبہ ہوتا ہے۔ شروع میں حسب معمول فاضل مرتب کے قلم سے مقدمہ ہے جس میں شاعر کے خاندان اور ذاتی حالات وسوانح علم وفضل، شاعری اور تصنیفات پر گفتگو کی گئی ہے۔

کنز الفوائد: معنفہ حسین محمد شاہ شہاب انصاری تقطیع کلاں ضخامت ۱۰۰ صفحات ٹائپ جلی قیمت مجلد نو روپے۔

یہ کتاب بھی مدراس یونیورسٹی کی مطبوعہ ہے۔ لیکن اس کے مرتب یونیورسٹی کے شعبۂ عربی وفارسی کے ایک دوسرے استاد سید یوشع صاحب ہیں۔ یہ کتاب شعر وعروض اور بدائع وصنائع پر ہے۔ زبان فارسی ہے۔ اس کے مصنف شہاب انصاری عہد سلطان علاء الدین خلجی سے تعلق رکھتے ہیں اور اس لئے امیر خسرو کے ہمعصر ہیں۔ کتاب سے ان کی علمی اور فنی استعداد کا پتہ چلتا ہے لیکن کسی تذکرہ میں ان کے مزید حالات وسوانح نہیں ملتے اور نہ کسی اور تصنیف کا پتہ چلتا ہے۔ اس کتاب کا ایک ہی نسخہ مدراس لائبریری کے مخطوطات میں موجود تھا جس کو ایک مقدمہ اور تصحیح کے ساتھ چھاپ دیا ہے۔ کتاب اگرچہ مختصر ہے مگر مفید ہے اور اس لائق ہے کہ اس کو بی۔ اے فارسی کے کورس میں شامل کیا جائے۔ پھر امیر خسرو کے ہمعصر ہونے کی حیثیت سے مصنف کی اہمیت بھی کچھ کم نہیں ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

القاموس الجدید: مؤلفہ مولوی وحید الزماں صاحب قاسمی کیرانوی۔ تقطیع جیبی، کتابت وطباعت بہتر، ضخامت ۴۰۰ صفحات۔ پتہ: مکتبہ دار الفکر دیوبند۔

یہ کتاب اردو عربی کی لغت ہے یعنی پہلے اردو الفاظ ہیں اور پھر ان کا عربی ترجمہ دیا ہے، اس سلسلہ میں مرتب نے صیغوں اور الفاظ کی پابندی نہیں کی ہے۔ اردو لغت اگر مصدر ہے تو عربی میں ماضی یا مضارع کا صیغہ لکھدیا ہے۔ مثلاً "ابھروانا رنا" کے لئے عربی کا لفظ "فقأت العین وا لحماۃ" لکھا ہے۔ کتاب کے مفید ہونے میں شبہ نہیں۔ عربی اخبارات ورسائل اور لغات جدیدہ پر حال میں جو کتابیں مصر وہند میں شائع ہوئی ہیں ان کی مدد سے کوشش کی گئی ہے کہ انگریزی کے جو الفاظ اردو میں رچ بس گئے ہیں ان کا بھی استقصا کرلیا جائے۔ تاہم بعض جگہ غلطیاں بھی رہ گئی ہیں۔ مثلاً "آپے سے باہر ہونا" کا ترجمہ "تجاوز الحد" نہیں بلکہ "التجاوز عن الحد" ہونا چاہیئے اور اس سے بھی مختصر "العقد ی" ہے۔ اسی کے اوپر "اقوال مقاطعاً کلا ملاً"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صحیح نہیں ہے۔ "مقاطعاً لکلامکم" ہونا چاہیئے تاہم عربی کے طلبا اور اساتذہ کے لئے کام کی چیز ہے۔ انھیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

حیات امام احمد بن حنبل :۔ مؤلفہ استاذ ابو زہرہ۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۸۰۵ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد عـ۱۵ روپیہ۔ پتہ۔ المکتبۃ السلفیہ۔ شیش محل روڈ۔ لاہور۔

فواد یونیورسٹی مصر کے پروفیسر قانون شیخ ابو زہرہ موجودہ مصر کے ممتاز اہلِ علم اور صاحب قلم ہیں۔ انھوں نے امام احمد بن حنبل پر یونیورسٹی میں چند لکچر دیئے تھے۔ جن میں امام صاحب کے ذاتی حالات و سوانح علم و فضل اخلاقی و روحانی کمالات۔ فضائل و مناقب اور مجاہدانہ کارناموں کے علاوہ امام صاحب کے فقہ اس کے اصول۔ فقہ حنبلی کا دوسرے مسالک فقہ کے ساتھ مقابلہ اور موازنہ اور اس کی خصوصیات وغیرہ پر محققانہ اور بصیرت افروز گفتگو کی گئی تھی بعد میں انھیں لکچروں کو کچھ اضافوں کے ساتھ ایک ضخیم کتاب کی شکل میں شائع کر دیا گیا تھا۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی کا ترجمہ ہے۔ جو سید رئیس احمد صاحب جعفری نے کیا ہے۔ ترجمہ کی عمدگی اور شگفتگی کے لئے لائق مترجم کا نام کافی ضمانت ہے۔ ترجمہ کے علاوہ مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی نے جا بجا مفید تعلیقات و حواشی بھی لکھے ہیں جن سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ موجودہ زمانہ میں جب کہ اسلامی قانون سازی کا موضوع بہت اہم ہے اس کتاب سے بڑی مدد اور روشنی ملے گی۔ اس لئے امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

تدوین حدیث :۔ از مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۴۸۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد ۱۲ روپے۔ پتہ :۔ ادارہ مجلس علمی میری ویدر ٹاور کراچی۔

یہ کتاب مولانا کے ان طویل و مبسوط مقالات کا مجموعہ ہے جو اس نام سے برہان اور بعض دوسرے علمی رسالوں میں بالاقساط مہینوں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان میں حدیث کی حجیت اس کی تشریعی اہمیت تدوین و حفاظت۔ اصول جرح و تعدیل۔ محدثین کے طبقات، اور ان کے مجاہدانہ کارنامے۔ علمی اور عملی کمالات و فضائل اور حدیث کے منکرین کے دلائل کا رد جس محققانہ اور مبصرانہ انداز میں کیا گیا ہے اس سے وہ حضرات بخوبی واقف ہیں جنھوں نے ان مضامین کا مطالعہ کیا ہے۔ موضوع کتاب کے خاص مباحث و مسائل کے علاوہ

© rasailojaraid.com